Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۳ر دسمبر ۲۰۱۹

اترپردیش میں پاپولر فرنٹ کے خلاف پولیس کی سازش
تنظیم کی مرکزی سیکریٹریٹ نے کی مذمت؛
گرفتار کارکنان کو فوراً رہا کرنے کا مطالبہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ کے اجلاس میں تنظیم کے خلاف اترپردیش کی بی جے پی حکومت کی جاری سازش کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی۔ ریاست میں تنظیمی کارکنان کو سی اے اے اور این آرسی کے خلاف عوامی مظاہروں سے متعلق واقعات میں غلط طریقے سے پھنسایا گیا ہے۔ ریاستی ایڈہاک کمیٹی کنوینر وسیم احمد اور ممبران قاری اشفاق اور محمد ندیم کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا تھا، اب ان پر سنگین قسم کے الزامات لگا کر انہیں میڈیا کے سامنے تشدّد کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ پولیس نے ان میں سے دو کا چہرہ ڈھک کر انہیں میڈیا کے سامنے پیش کیا، تاکہ اس پورے معاملے کے پیچھے دہشت گردانہ ماحول تیار کیا جائے۔ پولیس کی یہ کاروائی دراصل ریاست کے نائب وزیراعلیٰ کے بے بنیاد الزام کی ایک کڑی ہے، جس میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ تمام ناخوشگوار واقعات کے پیچھے پاپولر فرنٹ کا ہاتھ ہے۔ مرکزی سیکریٹریٹ نے ریاستی حکومت سے سیاسی انتقام کو بند کرنے، تمام جھوٹے مقدمات کو واپس لینے اور گرفتار لیڈران کو فوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

مرکزی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف عوامی غصے سے بے چین ہوکر، بی جے پی کی ریاستی حکومتیں لوگوں کے احتجاجات کو منتشر اور ختم کرنے کے لئے غیرانسانی تشدد اور دیگر ظالمانہ طریقے اپنا رہی ہیں۔ حالیہ گرفتاریاں ان کی اسی ناپاک سازش کا حصہ ہیں، جس کا مقصد بڑے پیمانے پر ہو رہے احتجاجات اور مظاہروں کو کمزور اور بدنام کرنے کے لئے انہیں دہشت گردانہ کاروائیوں کی شکل میں پیش کرنا ہے۔ آج لوگ تفریقی وامتیازی قانون سی اے اے اور ملک بھر میں این آرسی کے نفاذ کے منصوبے کے خلاف بلاتفریق ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بڑے پیمانے پر سڑکوں پر اتر رہے ہیں۔ صرف بی جے پی کی زیراقتدار ریاستوں میں ہی عوام کو پولیس کی بربریّت اور ظالمانہ کاروائیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ صرف اترپردیش کے اندر ایک ۸ر سالہ معصوم سمیت اب تک کل ۱۸ر افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، ان میں سے اکثر کی موت پولیس کی گولی لگنے سے ہوئی ہے۔ بےقصور لوگوں کے ساتھ پولیس کا ایسا تشدد پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا ہے۔ ریاست سے آنے والے ویڈیو اور دوسرے شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ توڑ پھوڑ کرنے میں پولیس ہی سب سے آگے رہی ہے اور انہوں نے پُرامن مظاہرین کے خلاف اندھا دھند تشدّد کا رویہ اپنایا ہے۔ اور اب عوام کی توجہ کو بھٹکانے کے لئے وہ بےقصوروں کو ملزم بنا کر پیش کر رہے ہیں۔

بیان میں یوپی حکومت کی جنونی چالوں کے خلاف جمہوری وقانونی طریقوں سے لڑائی لڑنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ساتھ ہی اجلاس میں تمام طبقات کے لوگوں سے یہ اپیل کی گئی کہ وہ بی جے پی کی زیراقتدار ریاستوں، بالخصوص یوپی میں جمہوری مظاہروں کو دبانے کی کوشش اور بےقصوروں کی غیرقانونی گرفتاریوں کے خلاف اپنی آواز بلند کریں۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی